سوال

امام کی قراءت کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا امام صاحب جب یہ آیت کریمہ پڑھے۔ یٰأَیُّہَا الَّذینَ ءامَنوا صَلّوا عَلَیہِ وَسَلِّموا تَسلیمًا ٥٦ ... سورة الاحزاب" تو نماز میں یہ آیت سن کر درود شریف پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ نماز میں امام کے پیچھے ہوں۔ اور وہ جہری قراءت کر رہا ہو تو آپ کو خاموشی کے ساتھ اس کی قراءت کو سننا چاہیے اور کوئی بات نہیں کرنی چاہیے۔ خواہ وہ ذکر اور دعا ہی کیوں نہ ہو۔ کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِذا قُرِئَ القُرءانُ فَاستَمِعوا لَهُ وَأَنصِتوا لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ٢٠٤ ... سورة الاعراف

''اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

علماء کا اجماع ہے کہ اس آیت کا تعلق نماز سے ہے اور حدیث میں آیا ہے کہ :

اذا کبر الامام فکبروا واذا قرأ فانصتوا (صحیح مسلم)

''جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔''

لیکن امام جب اس آیت کو جمعہ یا عید کے خطبہ میں پڑھے یا آپ نماز سے باہر کسی کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنیں یا خود اس آیت کریمہ کی تلاوت کریں۔ تو پھر درود شریف پڑھنے کی از حد تاکید ہے۔ جیسے کہ دیگر اوقات میں بھی درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے کی تاکید ہے۔ اور درود شریف پڑھنے کی فضیلت بے حد وحساب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ج1ص385

محدث فتویٰ